باب
8

ہندوستان میں خدمات کی سرگرمیاں

پچھلے اسباق میں آپ ہندوستان کی دواہم پیداواری سرگرمیوں زراعت اور صنعت کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ خدمت کی سرگرمیاں ایک اوراہم شعبہ ہے۔خدمات کی سرگرمی کیا ہے؟ ہندوستان میں خدمت کی سرگرمیوں کی کیا نوعیت ہے؟ یہ ملک کے لئے کس قدراہم ہیں؟اورہمیں کیا چیالنجس کا سامنا ہے؟اس باب میں ہم اس بارے میں پڑھیں گے۔

خدمت کی سرگرمی کیا ہے؟

1 سروجنی ہسپتال میں ایک ڈاکٹر ہے۔ وہ وارڈوں میں گشت کرتی ہے۔مریضوں کی تشخیص کرتی ہے۔ دوائیں تجویز کرتی ہے۔اورانکی بہتری پرنظر رکھتی ہے۔اصل میں ڈاکٹر سروجنی کیا پیدا کرتی ہے؟اشیاء کی صطلاح میں کچھ نہیں لیکن خدمات کی اصطلاح میں مریضوں کو شفاپانے اورصحت مندی حاصل کرنے میں مدد کرتی ہے۔

2 سوندریا کی کرانہ کی دوکان ہے۔ یہ دوکان اس کے گھر کے سامنے کے حصہ میں ہے۔وہ بچوں کواسکول بھیجنے کے بعد دوکان کھولتی ہے۔ اوررات دیر گئے تک چلاتی ہے۔اس کا شوہر شہر کی ہول سیل دوکانوں سے سامان خرید کراسکی مدد کرتا ہے۔ بہ حیثیت تاجر وہ ایک خدمت فراہم کررہی ہے۔یا اپنے دوکان میں موجود سامان کوصارفین تک پہنچانے کا کام کررہی ہے۔

3 رمیش ایک کمپنی میں اکاونٹنٹ ہے۔ وہ کھاتوں کی جانچ کرتا ہے۔ادائیگیوں اور وصولوں کی تصدیق کرتا ہے۔کھاتوں کی بلوں سے مطابقت کویقینی بناتا ہے۔کھاتے لکھنااورانکی دیکھ بھال ہرتجارتی تنظیم کی ضرورت ہے۔

4 سمپت ایک چھوٹی ویان کا مالک ہے وہ ہر صبح مچھلی مارکٹ جاتا ہے جہاں کی عورتیں مچھلیاں خرید کرسمپت کی ویان سے اپنے علاقوں کو پہنچتی ہیں۔وہ مارکٹ سے مچھلی کی منتقلی کے لئے کرایہ لیتا ہے۔

یہ چاروں رمیش،سوندریہ،سروجنی،اورسمپت خدمات میں مصروف ہیں آپ کو پتہ چلے گا کہ انکی سرگرمیاں کسانوں،زرعی مزدوروں اورصنعتی مزدوروں سے مختلف (وینکٹا پورم جماعت ششم یا پیپرمل اورصنعتی مزدور جماعت ہفتم کے ابواب دیکھیے)

وہ دھان یا کپڑے کی طرح کوئی ٹھوس شئے پیدانہیں کرتے البتہ وہ کام کررہے ہیں جولوگوں اورتجارت کوخصوصی خدمات کی صورت میں درکار ہے۔یہاں خدمت کے معنی کئے گئے کام کی نوعیت ہے۔ یہ شئے کی پیداوار سے الگ ہے۔'خدمت' کام کے معنی میں کوئی مفت'یابلا قیمت یا خلوص و محبت کے تیئں کئے جانے والا کام نہیں ہے۔مندرجہ بالاتمام لوگوں نے اس کام کے ذریعہ پیسے کمائے یہ ان کا ذریعہ معاش ہے۔

SCERT TELANGANA

زرعی اور صنعتی مصروفیات کے لئے خدمت کی سرگرمی نہایت ضروری ہے۔ دھان اور ترکاریوں کا کیا ہوتا اگر بیل گاڑیاں، ٹرک اور بسیس حمل ونقل کے لئے نہ ہوتیں۔ کوئی کیسے عمارت تعمیر کرسکتا ہے۔ جب فیکٹری سے سمنٹ کے تھیلے شہر کی دوکانوں میں پہنچانے ریل گاڑیاں نہ ہوتیں۔ اگر یہ چیزیں مارکٹ تک پہنچتی بھی ہیں تو انہیں خریدنے لوگوں کا گروپ چاہئے جو انہیں یا تو راست صارفین کو یا دیگر پیداوار کنندوں جیسے رائس مل، آئیل مل، وغیرہ کو فروخت کرتے ہیں۔ اس کا مطلب تجارتی مصروفیت خدمتی مصروفیت کا اہم حصہ ہے۔

زراعت یا صنعت کی طرح خدمات کی سرگرمیاں ایک شئے پیدا نہیں کرتیں بلکہ وہ خاص قسم کی خدمت کرتے ہیں۔ جس سے زراعت اور صنعتوں کو مدد ملتی ہے۔ اس کے علاوہ لوگوں کو درکار بہت ساری خدمات فراہم کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر بنک کاری اور مالیہ سے متعلقہ خدمات بنک عوام اور تجارتی اداروں کی ضرورت ہے۔ آپ اس بارے میں جماعت ہشتم میں زر اور بنک کاری کے باب میں پڑھ چکے ہیں۔ اسی سے مماثل سیل فون، انٹرنٹ اور تمام قسم کی ٹیلی کمیونیکیشن خدمات فراہم کی جاتی ہیں:۔

ذیل میں خدمات کے سرگرمیوں کے 8 زمرے دیئے گئے ہیں۔ ان میں چند کو پر کیا گیا ہے اور کچھ چھوڑ دیئے گئے ہیں اپنے معلم سے گفتگو کر کے ان خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

1۔ **تعلیم۔ ادارے:** اسکول، کالج، یونیورسٹی ٹکنیکل ادارے اس زمرے کے تحت آتے ہیں۔ اس کا مطلب ان اداروں میں بہ حیثیت ٹیچر، تمام انتظامی عملہ جو کام کر رہا ہے ان کی مصروفیات خدمات کا حصہ ہیں۔

2۔ **صحت اور طبی خدمات (اپنے ٹیچر سے بحث کر کے پر کیجئے)**

____

3۔ **تجارت:** مختلف قسم کے فروخت کی مصروفیات ہول سیل اور ریٹیل طریقے کے ذریعے جو ہمارے مشاہدہ میں ہے۔ (اپنے ٹیچر سے بحث کر کے پر کیجئے) ________________________________

4۔ **عوامی انتظامیہ:** گاؤں، دیہات کی پنچایت، ریاستی مرکزی حکومت کے زیر انتظام عوامی خدمات مثلاً پولیس اسٹیشن میں کام کرنے والے لوگ سرکاری محکموں کے دیگر مختلف کام جیسے ویلیج ایڈمنسٹریٹو آفیسرس، ریونیو انسپکٹرس، تحصیلدار اکاونٹنٹس، ٹائپسٹ، چپراسیاں، ڈرائیور وغیرہ۔

5۔ **دفاع:** بری، بحری اور ہوائی افواج کے تمام لوگ اور انکی مصروفیات

6۔ **مالیاتی مصروفیات:** بنک اور.......................(اپنے ٹیچر سے بحث کر کے لکھئے)

7۔ **شخصی خدمات:** گھریلو کام کرنے والے مزدور دھوبی، صفائی، رنگ سازی کی خدمت، حجامت، بیوٹی پارلرس، درزی کی دوکان، فوٹو اور ویڈیو اسٹوڈیو۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے 2020-21

8۔ **مختلف انواع کی دیگر خدمات:** تفریح اور انفارمیشن ٹکنالوجی صنعت میں کام کرنے والے ،فلموں کی تیاری، ٹی وی سیریل ،میڈیا،اخبار، ٹیلی ویژن چینل میں کام کرنے والے،اوراشتہاری ایجنسیاں بھی ان خدمات میں شامل ہیں۔

شعبہ خدمات کی اہمیت اور کچھ چیالنجس:

ہندوستان جیسے کسی بھی ترقی پزیر ملک میں ترقیاتی پیش قدمیوں میں کئی کاروباری اداروں کا قیام شامل ہے۔اس میں انفراسٹکچر کے وسائل اوردیگر خدمات بھی شامل ہیں۔

پچھلے سبق میں آپ نے روزگار کے چارٹ کا مطالعہ کیا ہوگا۔ ہندوستان کے تمام ملازم پیشہ لوگوں کا 1/4 حصہ خدمات کی سرگرمیوں سے وابستہ ہیں۔خدمات کی ملازمتوں کا پھیلاؤ کیسے ہورہا ہے۔اسکی ایک ممکنہ وجہ لوگوں کی معیارزندگی میں بہتری ہوسکتی ہے۔لوگ جب بہتر آمدنی کمائیں گےان کے خرچ کرنے کے طریقے میں تبدیلی آئے گی۔ان کا رجحان خدمات پرمبنی مصروفیات پرخرچ کرنے کی طرف ہوگا۔جیسے تفریح' باہرکھانا' سیاحت' آیئے خدمات کے شعبے کی اہمیت بڑھانے والے چندعوامل کی جانچ کریں گے۔

ٹکنالوجی میں تغیراورخدمات کی برآمد:

مسلسل تغیر پزیرٹکنالوجی' خدمات کے شعبہ کو چلانے والی قوتوں میں ایک ہے۔1990ء سے کمیونیکیشن ٹکنالوجی میں غیرمعمولی تبدیلی آئی ہے۔جس کے بارے میں آپ جماعت ہشتم میں پڑھ چکے ہیں۔Bussiness Process outsourcing کی وجہ سے بے شمار نوجوانوں کے لئے نئے اقسام کے روزگار کے مواقع پیدا ہوچکے ہیں۔BPOs مقامی لوگوں کا تقرر کرتے ہیں لیکن وہ مواصلاتی رابطے سے دنیا بھر کے لوگوں کوخدمات فراہم کرتے ہیں۔میٹروپالیٹین شہروں میں قائم انفارمیشن ٹکنالوجی کمپنیاں اعلی ماہرانجینر وں کا تقررکرتی ہے۔تاکہ دنیا بھر کی کمپنیوں کوخصوصی سافٹ ویرخدمات فراہم کرسکیں۔وہ بیرونی کمپنیوں سے پراجکٹ حاصل کرتے ہیں۔

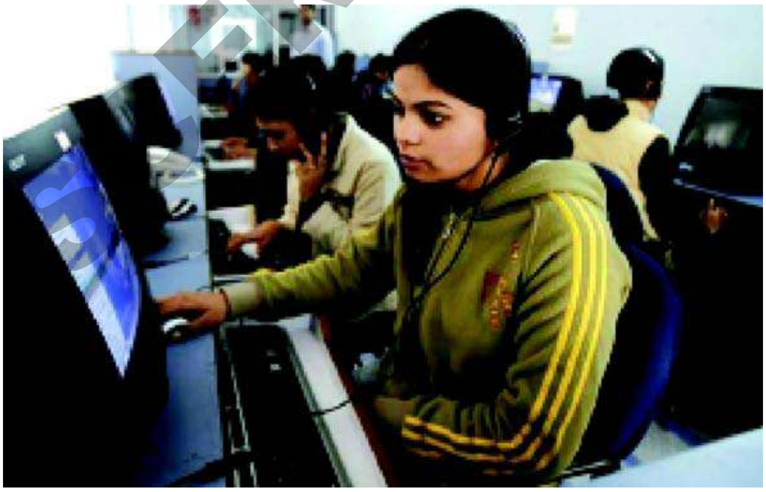

شکل 8.1 : کال سنٹر

تفریحی صنعت مختلف پرنٹ میڈیا، فرموں' کیبل ٹیلی ویژن چینلوں میں کام کے لئے نوکریاں فراہم کرتی ہیں۔تقریباً تمام قصبات اور شہروں میں انٹرنٹ مراکزعوامی ٹیلی فون بوتھ کی دستیابی عام ہے۔ اشتہاری صنعت میں نئے روزگار کے مواقع پیدا ہورہے ہیں۔ کئی نئی سرگرمیاں بنکنگ اور بیمہ شعبوں میں پائی جاتی

SCERT TELANGANA

ہیں۔ یہ سب ٹکنالوجی میں تغیر کی بنا پر ممکن ہوا ہے۔

جدید خدمات کی صنعتیں جیسے انفارمیشن ٹکنالوجی، مالی، قانونی اور اکاؤنٹنگ خدمات کے لئے جدید ٹکنالوجی اور ماہر ورکروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان شعبوں میں ملازمت کے مواقع کا فروغ خصوصاً دیہی نوجوانوں کے لئے تعلیم اور دیہی انفرااسٹرکچر کے میدان میں سرمایہ کاری پر منحصر ہوتا ہے۔

بڑے شہروں میں کئی ''کال سنٹر'' موجود ہوتے ہیں اگر لندن میں مقیم کوئی شخص اپنی بنک میں جمع رقم یا ہسپتال کے ریکارڈ کے بارے میں جاننا چاہتا ہو تو وہ ان معلومات کو ہندوستان میں واقع کسی کال سنٹر سے پا سکتا ہے۔

میں بہ حیثیت ماہر سافٹ ویر انجینئر پچھلے 3 سال سے کام کر رہی ہوں میری کمپنی میں باضابطہ تنخواہ پانے والے ملازمین 120 ہیں۔ اس کا کاروبار 50 کروڑ روپیئے کا ہے۔ چار دوستوں نے ملکر سات سال قبل اسے شروع کیا تھا۔ میرے کئی ساتھی باقاعدہ بیرون ملک جاتے ہیں تاکہ مختلف امدادی خدمات اور مشاورت فراہم کریں۔ میں اچھی تنخواہ پاتی ہوں۔ لیکن مجھے کئی گھنٹوں تک کام کرنا پڑتا ہے۔

تنظیم کی نئی شکلیں: ''آوٹ سورسنگ''

صنعتی شعبے میں ٹکنالوجی کے تغیر اور سخت مسابقت کی بناء پر کئی صنعتیں اپنی مصروفیات کے ایک بڑے حصے کو خدمات کے شعبے کی طرف منتقل کر چکی ہیں۔ وہ یہ کام از خود نہیں کرتے بلکہ بیرونی لوگوں سے کراتے ہیں۔ مثلاً چند سال پہلے تک اگر کوئی کمپنی سیکیوریٹی عملہ کا تقرر کرنا ہو تو لوگوں کا تقرر کر کے ان کو کمپنی سے تنخواہ ادا کیا کرتی تھی۔ آج کل صنعتوں کی بڑی تعداد سیکیوریٹی عملہ آوٹ سورس (بیرونی افرادی تقرر) طرز پر تقرر کا کام سیکیوریٹی ایجنسیوں کو تفویض کر رہی ہے۔ تاکہ اخراجات کم ہوں اور وہ ورکروں کو صحت، وظیفہ پروڈنٹ فنڈ کے مد میں رقم خرچ کرنے سے بچ جائیں۔ کئی پیداواری کمپنیاں تحقیق اور ترقی، اکاونٹنگ، قانونی خدمات، صارفین کی خدمات، اور عوامی تعلقات کا کام آوٹ سورس کر رہی ہیں۔ یعنی اس غرض سے بیرونی افراد کا معاہدہ کی بنیاد پر تقرر کر رہی ہے۔

روزگار کے مواقعوں کا فقدان چنانچہ کم آمدنی کی خدمت کی سرگرمی میں مشغولیت:

کئی صنعتوں خصوصاً پارچہ اور دیگر صنعتوں کے بند ہونے سے ان فیکٹریوں کے مزدور چھوٹے کاروبار، واچ مین، اور دیگر کم آمدنی والے خدمات کے پیشے اختیار کرنے پر مجبور ہوگئے۔ اسی منتقلی سے شہری علاقوں میں بیروزگاری وجود میں آئی۔ دیہی علاقوں سے لوگ کام کرنے شہر آتے مگر وہاں وافر روزگار کے مواقع نہ ہونے سے یا تو واپس زرعی شعبہ کا رخ کیا یا کئی غیر ہنرمند کم آمدنی والے شعبہ خدمات میں روزگار سے جڑ گئے۔

SCERT TELANGANA

میں ایک آٹو رکشا ڈرائیور ہوں، میں 10 سال قبل ورنگل آیا۔ میں دن میں آٹو رکشہ چلاتا ہوں رات کو سڑک کے کنارے رہتا ہوں، ہر شام مالک کو کرایہ ادا کرنا پڑتا ہے۔ سیکل رکشا سے میری کمائی مستقل نہیں ہے۔ کسی دن 250 روپیے کماتا ہوں اور کسی دن بڑی مشکل سے 100 تا 150 روپیئے ان دنوں مسابقت زیادہ ہے اور اس علاقے میں سیکل رکشا کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔

☆ مندرجہ ذیل ٹیبل 1991 اور 2010 میں بڑی کاروباری اداروں میں مختلف خدمات کی مصروفیات میں تقرر کئے گئے مزدوروں کی تعداد (لاکھوں میں) کو ظاہر کرتا ہے۔ غور سے ٹیبل کا مطالعہ کیجئے اور سوالات کا جواب دیجئے۔

خدمات کے شعبے کی سرگرمیاں	سرکاری ملازمتیں		خانگی ملازمتیں	
	1991	2010	1991	2010
ہول سیل اور ریٹیل تجارت	1.5	1.7	3	5.1
حمل و نقل ذخیرہ اور کمیونیکیشن	30.3	25.3	0.5	1.7
مالیہ، بیمہ، اور رئیل اسٹیٹ وغیرہ	11.9	14.1	2.5	15.5
طبقاتی، سماجی اور شخصی خدمات	92.3	90.5	14.9	21.4

☆ 2010ء میں کونسی خدمتی سرگرمی نے زیادہ روزگار فراہم کیا؟

☆ ان سالوں میں سرکاری ملازمتوں میں اضافہ ہوا یا کمی؟ اس دوران حکومت نے کس قسم کی ملازمتیں فراہم کیں؟

☆ خانگی شعبے میں کس قسم کی ملازمتیں لوگوں کو مل رہی ہیں؟

☆ سرکاری اور خانگی آجروں کی جانب سے فراہم کرنے والی ملازمتوں میں کیا فرق ہے؟

انفارمیشن ٹکنالوجی کی ملازمتوں میں دباؤ

ان دنوں سافٹ ویر انجینئر بننا نوجوانوں کا خواب بن چکا ہے۔ ان خدمات کی ملازمتیں گھروں کو بہت سی آمدنی فراہم کرتی ہیں مگر ساتھ میں یہ نئی ملازمتیں یکسانیت، مختصر اوقات میں ہدف کی تکمیل کی پابندی، رات کی شفٹ میں کام کرنا وغیرہ کی وجہ سے دباؤ بھی پیدا کرتی ہیں۔

ایک IT پیشہ ور کا یہ بیان پڑھیے۔

IT انفارمیشن ٹکنالوجی کی وجہ سے میرا طرز زندگی بہتر ہوا ہے۔ میرے پاس صرف 2 شرٹ اور 2 پتلون تھے۔ اب مجھے پتہ بھی نہیں ہے میرے پاس کتنے شرٹ ہیں۔ میں نے گنتی نہیں کی میں اچھے قسم کے کپڑے خریدتا ہوں۔ میں کیا خرچ کر رہا ہوں اس بارے میں مجھے سوچنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یقیناً سافٹ ویر کام نے میری زندگی میں آرام بڑھایا ہے اس

SCERT TELANGANA

سے پہلے ہمارے گھر میں کئی مالی مسائل تھے جس سے میرے بھائی بہن ٹھیک طرح سے تعلیم نہیں پائے تھے۔اب میں خوش ہوں کہ میں اس مسئلے کو حل کرنے کے قابل ہوں لیکن یہ ایک میکانکی اور دباؤ سے بھری زندگی ہے اور سماجی زندگی نہیں ہے۔ میرے وطن میں ہر طرف رشتہ داروں پڑوسیوں اور لوگوں کا ہجوم رہتا تھا۔ جن سے ہم ملتے اور جن سے ہم اپنے دل کی بات کرتے مگر یہاں ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔

آج کی پسندیدہ خدمت:

حالیہ دنوں میں زیر بحث خدمتی سرگرمیوں کی توسیع کے موضوع کو سمجھنا ہمارے لیے ضروری ہے۔ مندرجہ ذیل دو کیس اسٹڈیز کا مطالعہ کر کے سوالوں کے جواب دیجئے۔

پہلا کیس اسٹڈی: ریٹیل سرگرمیوں میں بیرونی راست سرمایہ کاری

2012ء میں حکومت نے غیر ملکی اشیاء کی فروخت کے لیے بیرونی کمپنیوں کو اپنے ریٹیل تجارتی ادارے قائم کرنے کی اجازت دی ہے۔ کچھ لوگوں نے اس پالیسی کی حمایت کی اور بہت لوگ اس پالیسی کی مخالفت میں بحث کر رہے ہیں۔ اس کی مخالفت کرنے والے کہتے ہیں کہ ابتداء میں کسان بڑے غیر ملکی سوپر مارکٹ میں اپنی اشیاء کی راست فروخت پر راغب ہو سکتے ہیں۔ لیکن یہ غیر ملکی کمپنیاں جلد یا بہ دیر اپنی طاقت کا غلط استعمال کرتے ہوئے اشیاء کو بڑی مقدار میں خریدنے کے لیے کسانوں کو کم قیمتوں پر فروخت کرنے پر مجبور کریں گے۔

ذخیرہ اندوزی کی سہولتوں کے فقدان سے 20% تا 40% زرعی اشیاء ضائع ہوں گی اور یہ کوئی کم مقدار نہیں ہے جو نظر انداز کی جاسکے۔ جب کسانوں کے معیار زندگی میں بہتری کی بات اٹھتی ہے اس ضائع ہونیوالی اشیاء کی مقدار کو کم کیا جاسکتا ہے اگر حکومت ذخیرہ اندوزی کی سہولیات مہیا کرائے جو آج صرف ملٹی نیشنل کمپنیوں کے پاس موجود ہے۔

یہ خیال کہ بڑے سوپر مارکٹ زرعی اشیاء کی تضیع کو ذخیرہ اندوزی کے آلات میں سرمایہ کاری کر کے کم کر سکتے ہیں۔ دو طرح سے ناپسندیدہ ہے۔ پہلے تو زرعی اشیاء کی تضیع کو بڑھا چڑھا کر بتایا جائے گا۔ دوسرے بڑے ریٹیل تاجر جنہوں نے ذخیرہ اندوزی کی توقع کے مطابق سرمایہ کاری کرنے سے کترائیں گے روایتی اور چھوٹے ریٹیل شعبوں کی ملازمتیں ختم ہو جائیں گی۔ اور وہ لوگ چھوٹے ریٹیل تاجروں کو چھوڑ دیں گے۔ جس سے مارکٹ کی قوت چند ہاتھوں میں مرکوز ہو جائے گی۔

موافقین کا خیال ہے کہ FDI ریٹیل میں سرمایہ کاری سے کچھ کا فائدہ ہوگا کچھ کا نقصان جبکہ مجموعی طور پر فائدہ زیادہ ہونے سے نقصان کا تناسب کم ہو جاتا ہے۔ مزید یہ کہ وقت کے ساتھ نقصان پانیوالے بھی فائدہ پائیں گے۔ یہ دلیل دی گئی کہ پہلے بڑے اور درمیانی نوعیت کے کسانوں کو زیادہ فائدہ ہوگا۔ جبکہ چھوٹے کسان اور بے زمین مزدوروں کو نقصان ہوگا۔ تاہم بڑے مارکٹوں کی خریداری سے زرعی اشیاء کی طلب میں اضافہ ہوگا۔ جس کے بدلے زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ نتیجے میں مزدوروں کی طلب میں اضافہ ہوگا۔ اور طویل مدت میں زرعی مزدوروں کی اجرتوں میں اضافہ ہوگا۔

آپ کو یاد ہوگا کہ آپ نے ششم جماعت میں پڑھا تھا کہ کس طرح دھان کے ہول سیل تاجر کسانوں کو قرض فراہم کر کے بدلے میں انکی اشیاء مارکٹ کی مقررہ قیمت سے کم دام میں خرید کر کسانوں کا استحصال کرتے ہیں۔ غیر ملکی ریٹیل تاجر بھی آپسی معاہدہ کے ذریعہ کسانوں کو ساہوکار سے کم شرح سود پر قرض فراہم کر سکتے ہیں کسانوں کے لئے یہ صورت بھی ناگوار ہوتی ہے لیکن نسبتاً ایک چھوٹا نقصان ہے، ملٹی نشنل کمپنیاں بہتر ذخیرہ اندوزی آلات کی موجودگی کی بناء پر زیادہ زرعی پیداوار خرید سکتی ہیں۔ جو کسانوں کو زیادہ فائدہ مند ہوگا۔ بہ نسبت ساہوکار کے لین دین کے۔

کیا آپ کے خیال میں اس مسئلہ کو حل کرنے میں حکومت کچھ کر سکتی ہے؟

SCERT TELANGANA

کیس اسٹڈی : 2 (حالیہ رپورٹ یہ کہتی ہے کہ ہندوستان صحت کے شعبہ میں ماہر انسانی وسائل کی شدید قلت کا سامنا کررہا ہے:

صحت کے شعبہ میں ہندوستان 64 لاکھ سے زیادہ ماہر پیشہ وروں کی شدید قلت کا سامنا کر رہا ہے۔تحقیق کے مطابق صرف اتر پردیش ہی میں 10 لاکھ صحت کی نگہداشت کرنے والے پیشہ وروں کی قلت ہے۔ ہندوستان میں 2011 میں 10,000 کی آبادی کے لئے ڈاکٹروں کی صرف چھ (6) تھی۔اور نرسوں اور دایاؤں کی دستیابی 10,000 افراد کے لئے 13 تھی۔ ہندوستان میں آبادی کے لحاظ سے ڈاکٹروں کا تناسب 0.5:1000 ہے۔ دیگر مما لک سے اگر تقابل کرتے ہیں تو اسکا تناسب تھائی لینڈ میں 0.3 ' سری لنکا میں 0.4 ' چین میں 1.6 برطانیہ میں 5.4 اور متحدہ امریکہ میں 5.5 ہے۔

علاوہ ازیں 20 لاکھ ڈینٹل اسسٹنٹس (Dental Assistence) سے تعلق رکھنے والے ٹکنالوجسٹس' 18 لاکھ بازآبادکاری سے متعلق عملہ 9 لاکھ متفرق صحت کے کارندے اور 9 لاکھ جراحی و بے ہوشی سے متعلق پیشہ وروں کا خلاء پایا جاتا ہے۔اس کے علاوہ 2.4 لاکھ میڈیکل ٹکنالوجسٹس' 2 لاکھ سرجیکل اور انٹروِنشن ٹکنالوجی سے تعلق رکھنے والے پیشہ وروں' 1.3 لاکھ بصریات سے متعلق کارندوں' 62 ہزار میڈیکل لیباریٹری پیشہ وروں کی قلت پائی جاتی ہے۔

مختلف پیشہ وروں کی قلت کی وجہ سے تمام Cadres سے تعلق رکھنے والے صحت کے کارندوں' میڈیکل اور نرسنگ کالجوں' نرسنگ اور ANM (مددگار نرس اور دایاء) اسکولوں اور حلیف طبی اداروں کی تمام ریاست میں غیر مناسب تقسیم نظر آتی ہے۔جن میں تعلیم اور معیار کا وسیع فرق پایا جاتا ہے۔ پیشہ وارانہ کالجوں اور اسکولوں کی غیر مناسب تقسیم اور پیداواری اہلیت اور معیاری تعلیم وتربیت میں عدم توازن پیدا کررہی ہے جس کی وجہ سے صحت سے متعلق بہتر نتائج حاصل نہیں ہورہے ہیں۔حلیف طبی پیشہ وروں یا امدادطبی خدمت کے تربیت یافتہ افراد کو بااختیار بنایا جائے کیونکہ وہ ایسے علاقوں میں جہاں کوئی سہولت میسر نہیں ہے صحت کی خدمات کو بہتر بنانے میں انتہائی اہم کردار ادا کرسکتے ہیں اور تبدیلی لانے والے قائدین کے طور پر ابھر سکتے ہیں۔

- ☆ غیر ملکی کمپنیوں کا ہندوستان میں ریٹیل دوکانات کا قیام آپ کی رائے میں کیسا ہے؟ آپ کے خیال میں وہ ہندوستان میں کیسے روزگار پیدا کرسکتے ہیں؟
- ☆ اپنے پڑوس کے ریٹیل دوکان کے مالکین سے بات کیجئے اور غیر ملکی ریٹیل دوکانات کے متعلق ان کی رائے پر جماعت میں بحث کیجئے۔
- ☆ ہندوستان میں غیر ملکی کمپنیوں کے قیام کے اجازت کی خوبیوں اور خامیوں کو فہرست کو دو کالم کا ٹیبل بنا کر لکھئے۔
- ☆ ہندوستان میں مزید طبی اداروں کے قیام کی ضرورت کیوں ہے؟
- ☆ آپ کی رائے میں نئے طبی ادارے کون قائم کرسکتے ہیں۔خانگی یا عوامی شعبہ؟ کیوں؟

خلاصہ یہ کہ اس سبق میں ہم نے خدمتی سرگرمیوں کی اہمیت کا مشاہدہ کیا کہ یہ کس طرح ملک کی ترقی میں مدومعاون ہوتے ہیں۔ ہندوستان کے زرعی شعبے کے مزدوروں کو صنعتوں یا خدمتی سرگرمیوں میں منتقل کرنے کی ضرورت ہے۔اس کا مطلب خاطر خواہ تعداد میں روزگار کی فراہمی ضروری ہوگی۔اس کے لیے ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ فیکٹریاں انفرا اسٹکچر سہولتیں، جیسے سڑکیں، دواخانے، تعلیمی ادارے قائم ہوں۔ہمیں بہتر قسم کی زیادہ سڑکیں اور دیگر حمل ونقل کی سہولیات ذخیرہ اندوزی کی سہولیات، قرض کی سہولیات درکار ہیں۔کئی صنعتی مصروفیات میں مسابقت کا سامنا کرنے کے لیے خدمتی سرگرمیوں پر انحصار کررہی ہے، نئی صنعتی پالیساں بھی خدمات کی سرگرمیوں کی توسیع پر زور دی رہی ہیں۔

SCERT TELANGANA

کلیدی الفاظ

1۔ کال سنٹر 2۔ خدمتی سرگرمیاں 3۔ بیرونی افراد سے معاہدہ روزگار (آوٹ سورسنگ)
4۔ اطلاعات کی ٹکنالوجی 5۔ معاشی ترقی 6۔ ریٹیل بیوپار

اپنے اکتساب کو بڑھائیے۔

1۔ خدمتی سرگرمیوں کی اصلاح کا کیا مطلب ہے؟
2۔ پانچ خدمتی سرگرمیوں کی فہرست بنائے۔اور وجوہات بتائیے کہ ان کا شمار نہ زرعی مصروفیات اور نہ صنعتی مصروفیات میں ہوتا ہے؟
3۔ ایک ملک کی مجموعی ترقی کے لئے خدمتی سرگرمیوں کس طرح معاون ہیں؟
4۔ زرعی اور صنعتی مصروفیات کا خدمات سے کس طرح کا تعلق ہے؟
5۔ خدمات کے شعبہ کا فروغ دیرپا ہے؟ اور ہندوستان کو ایک دولت مند ملک بنا سکتا ہے؟ کیا آپ اس سے متفق ہیں؟
6۔ خدمات کے شعبے کی سرگرمیاں کیوں اہم ہوتی جارہی ہیں؟
7۔ اگر زراعت وصنعت نہ ہو تو خدمتی مصروفیات ایک سطح کے آگے وسعت نہیں پائیں گی۔ وضاحت کیجیے۔
8۔ کس طرح خدمات کا شعبہ ہندوستان میں تعلیم یافتہ لوگوں کی بیروزگاری کو کم کرسکتا ہے؟
9۔ کیا آپ کے علاقے سے مزدوروں کا نقل مقام ہوا؟ نقل مقام کی وجوہات بتائیے؟
10۔ اس سبق کے صفحہ 97 پر دوسرے پیراگراف پڑھیے اور درج ذیل سوال کا جواب دیجئے۔
سوال 1۔ زراعت اور صنعتوں کے لئے کونسی خدمتی مصروفیات درکار ہیں؟
11۔ صفحہ 104 پر ہندوستان کے نقشہ کا مشاہدہ کرکے سافٹ ویر ٹکنالوجی کے مراکز کی نشاندہی کیجیے۔

منصوبہ

مختلف شعبوں میں کام کرنے والے سات لوگوں سے گفتگو کیجئے۔ان کے کام کے بارے میں ایک تفصیلی رپورٹ یا پوسٹر تیار کیجئے۔
آپ انکے مقام رہائش اور ملازمت کے درمیان کیا تعلق محسوس کرتے ہیں؟

سلسلہ نشان	شخص کا نام	کئے گئے کام کی نوعیت	زراعت/صنعت/خدمات
1			
2			
3			
4			
5			
6			

ان شعبوں میں مندرجہ بالا افراد کی درجہ بندی کی وجوہات بیان کیجیے؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے 2020-21
SCERT TELANGANA

SCERT TELANGANA